اردو ڈیجیٹل پیپر

پٹنہ 28 مارچ، منگل

کانگریس درپن

بہار
روزنامہ

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر:
پروفیسر غلام اصدق

پروفیسر سنجئے کمار ریاستی کانگریس سیوادل کے ایگزیکٹو چیف آرگنائزر منتخب

پٹنہ۔(کانگریس درپن) پروفیسر ڈاکٹر سنجے کمار کو بہار کانگریس سیوا دل کے ایگزیکٹو چیف آرگنائزر کے عہدے کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بہار کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیش راٹھور نے کہا کہ آل انڈیا سیوا دل کے چیف کنویزلال جی دیسائی نے پروفیسر ڈاکٹر سنجے کمار کی نامزدگی سے متعلق ایک خط جاری کیا۔ سبکدوش ہونے والے ریاستی چیف حلقہ جات محمد شعیب اور اکھلیش کمار وویارتھی کے کردار

حلقہ میں مسرت کی لہر، پروفیسر سنجئے کمار کانگریس درپن ہندی، اردو اور انگریزی کے ہیں چیف ایڈیٹر

کی بھی تعریف کی۔ بہار پردیش کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ، میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیش راٹھور، نرمل ورما، برجیش پانڈے، آنند مادھو، سنیہاشیش بردھن پانڈے نے پروفیسر ڈاکٹر سنجے کمار کی نامزدگی پر مبارکباد دی ہے۔ بہار پردیش کانگریس سیوا دل کے نئے مقرر کردہ چیف ایگزیکٹو آرگنائزر ڈاکٹر سنجے کمار جہان آباد ضلع کے رہنے والے ہیں۔ جہان آباد میں مقیم رام لکھن سنگھ یادو کالج کے پرنسپل ہیں۔ان کے والد پروفیسر چندریکا پرساد یادو جہان آباد اسمبلی حلقہ سے دوبار، ارول اسمبلی حلقہ سے ایک بار اور جہان آباد پارلیمانی حلقہ سے 1977 میں کانگریس پارٹی کے امیدوار رہ چکے ہیں۔ان کی والدہ محترمہ کملا دیوی جہان آباد ضلع پریشد کے سابق چیئرمین رہ چکی ہیں۔ ڈاکٹر سنجے، جن کا تعلق کانگریس کے ایک پرانے اور باوقار خاندان سے ہے، 1999 سے کانگریس کے کارکن ہیں اور ماضی میں بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری کے طور پر بھی کام کر چکے ہیں۔ اس وقت وہ بہار میں کانگریسی نظریات کی مقبول ہندی اور اردو ای-دینک کانگریس درپن کے پبلشر اور ایڈیٹر بھی ہیں، جس کے ذریعے کانگریس پارٹی کی خبریں بہار کے عوام تک پہنچ کر کانگریس کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

ایڈیٹر کے قلم سے ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔ اکبر الہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو
جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

راج گھاٹ پر ستیا گرہ

(کانگریس درپن) دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ظلم کی چکی بہت تیزی سے گردش کرنے لگتی ہے اس ظلم کے خلاف آوازیں بھی اٹھنے لگتی ہیں۔شروع شروع میں ان آوازوں کو دبانے کی کوشش بھی ہوتی ہے لیکن نیوٹن لا کے مطابق ہر عمل کا ردعمل ہوتا ہے اور بالآخر ظالم کو شکست کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ہمارے ملک میں بھی ان دنوں ظلم کی چکی تیزی سے گردش کرنے لگی ہے اور اس کی زد میں ملک اور ملک کی یکجہتی ہے۔صدیوں کی کوشش کے بعد سر اٹھانے والی ملک دشمن قوتوں نے اقتدار پر قبضہ کرلیا ہے یا یہ کہیں کہ ملک کے آئین وقوانین کو یرغمال بنالیا ہے،اور اگر یہ صرف ایک پارٹی جو طویل عرصہ سے اقتدار میں تھی لیکن اب اقتدار سے باہر ہے،اور بس اسی لئے ملک سے لے کر بیرون ملک تک یہ واویلا ہے کہ جمہوریت خطرے میں ہے تو پھر بدھ کی شام رام ناتھ گوئنکا ایوارڈ کے جلسے میں انڈین ایکسپریس کے چیف ایڈیٹر راج کمل جھا کو چیف جسٹس آف انڈیا کے سامنے یہ کیوں کہنا پڑا کہ "جب ایک رپورٹر دہشت گردوں کے لئے بنائے گئے قانون کے تحت گرفتار کرلیا جائے،جب ایک پروفیسر کارٹون بنانے کی وجہ سے گرفتار کرلیا جائے،جب ایک طالب علم اپنی تقریر کی وجہ سے پولیس کے شکنجے میں جکڑ لیا جائے،جب ایک فلمی کلاکار کو ایک ٹوئٹ پر گرفتار کرلیا جائے"تب ایک چیف جسٹس کی معنویت میں یقیناً اضافہ ہوجاتا ہے۔یعنی بات کرسی کی سیاست سے بہت آگے نکل چکی ہے اور اب کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی بطور ممبر آف پارلیمنٹ برطرفی کے بعد اس میں کسی بھی شک کی کوئی گنجائش نہیں کہ نریندد مودی حزب اختلاف کو پوری طرح روندنے کا من بنا چکے ہیں،اور دوسری طرف کانگریس اور ملک کی تمام اپوزیشن پارٹیاں بھی اب یہ سمجھ چکی ہیں کہ نریندر مودی کو اقتدار سے باہر کئے بغیر جمہوریت کی بات کرنا بھی بے وقوفی ہوگی،اور ایک بڑی تبدیلی یہ بھی ہوئی ہے کہ اب ملک کے عام لوگ بھی یہ سوال پوچھنے لگے ہیں کہ آخر اڈانی کے حوالے سے راہل گاندھی کے سوالات کا جواب نہ دینے میں نریندر مودی کی کون سی مصلحت ہے،اور اس سوال کا جواب نہ دے کر وہ خود کو کب تک بچا پائینگے کیونکہ نہ صرف کانگریس بلکہ ملک کی تمام اپوزیشن پارٹیاں اب جے پی سی کا مطالبہ کرنے کے لئے سڑکوں پر اتر چکی ہیں۔آج کانگریس نے ملک گیر سطح پر احتجاج کا کال دیا تھا اور ملک نے ہر ضلعی ہیڈکوارٹر پر گاندھی مجسمہ کے آگے دھرنا دیا۔دہلی میں راج گھاٹ پر راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخی کے خلاف صبح سے شام تک کا ستیاگرہ کیا جہاں بولتے ہوئے پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم مودی پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ "کائر ہے اس دیش کا پردھان منتری۔لگا دو کیس مجھ پر۔جیل لے جاؤ مجھے بھی۔لیکن سچائی یہی ہے کہ اس دیش کا پردھان منتری کائر ہے،جو اپنی ستا کے پیچھے چھپا ہوا ہے!"پرینکا گاندھی نے اس موقع پر میڈیا سے بھی سچ کا ساتھ دینے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا"میڈیا کے ساتھیو! میں آپ سے کہنا چاہتی ہوں،بہت ہوگیا ہے۔میں جانتی ہوں کہ آپ پر کتنا دباؤ ہے لیکن آج جمہوریت خطرے میں ہے۔اگر حکومت آواز اٹھانے والے کو پارلیمنٹ سے نکال دیتی ہے اور الیکشن لڑنے سے روک دیتی ہے تو یہ ملک کے لئے خطرناک ہے۔پرینکا گاندھی نے آگے کہا"آج تک ہم خاموش رہے اور ہمارے خاندان کی لگاتار بے عزتی کی گئی۔میرے بھائی نے پارلیمنٹ میں مودی کو گلے لگایا اور کہا کہ میں آپ سے نفرت نہیں کرتا۔لیکن آپ کی نفرت کی کوئی انتہا نہیں ہے۔انہوں نے کہا"اگر آپ سمجھتے ہو کہ تمام ایجنسیوں کو لگا کر،چھاپہ مار کر ہمیں ڈرا سکتے ہیں تو غلط سوچتے ہو،ہم اور مضبوطی سے لڑیں گے۔اس ملک کی جمہوریت کے لئے ہم کچھ بھی کرنے کے لئے تیار ہیں۔اس ملک کی آزادی کے لئے کانگریس پارٹی لڑی اور آج بھی لڑ رہی ہے۔کیا عوام کو یہ سب نظر نہیں آتا۔یعنی کانگریس اب جم کر کھڑی ہوگئی ہے اس ظلم کے خلاف جو اس پر بی جے پی کر رہی ہے اور اس بے ایمانی کے خلاف بھی جو ملک کے ساتھ برسر اقتدار جماعت کر رہی ہے۔دیکھنا ہوگا کہ ملک کے لوگ کس کے ساتھ کھڑے ہیں۔

راہل گاندھی کو سرکاری بنگلہ خالی کرنے کا نوٹس جاری

نئی دہلی (ایجنسیز) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے لیے ایک بار پھر بری خبر سامنے آئی ہے۔ انھیں سرکاری بنگلہ خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا گیا ہے، اور اس کے لیے ایک ماہ سے بھی کم وقت کی مہلت دی گئی ہے۔ گزشتہ پانچ روز میں راہل گاندھی کے لیے یہ تیسری بری خبر ہے۔ پہلے انھیں سورت کورٹ کے ذریعہ ہتک عزتی کے ایک معاملہ میں دو سال کی سزا سنائی گئی۔ اس کے بعد لوک سبھا کی رکنیت سے انھیں محروم کر دیا گیا، اور اب سرکاری بنگلہ بھی ہاتھوں سے جاتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پارلیمانی رکنیت منسوخ ہونے کے بعد لوک سبھا کی ہاؤس کمیٹی نے راہل گاندھی کے نام یہ نوٹس جاری کیا ہے۔ راہل گاندھی 12 تغلق لین والے سرکاری بنگلے میں رہ رہے ہیں اور اب انھیں یہ ٹھکانہ 22 اپریل تک خالی کرنا ہوگا۔ نوٹس کے مطابق ڈسکوالیفکیشن کے ایک ماہ کے اندر راہل گاندھی کو اپنی سرکاری رہائش خالی کرنا ہے۔ دراصل سورت کی ایک عدالت نے گزشتہ جمعرات کو 'مودی سرنیم' سے متعلق تبصرہ کو لے کر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے خلاف 2019 میں درج مجرمانہ ہتک عزتی کے ایک معاملے میں انھیں قصوروار ٹھہرایا تھا اور دو سال جیل کی سزا سنائی تھی۔ اس سزا کے بعد سے ہی راہل گاندھی کے لیے مشکلات کا دور شروع ہو گیا۔ اس سزا کی وجہ سے پہلے تو گزشتہ جمعہ کے روز راہل گاندھی کو لوک سبھا کی رکنیت سے نااہل قرار دے دیا گیا تھا، اور اب سرکاری بنگلہ خالی کرنے کا حکم جاری ہو گیا ہے۔ بنگلہ خالی کرنے کا نوٹس جاری ہونے کے بعد کانگریس لیڈران کا شدید رد عمل بھی سامنے آیا ہے۔ رکن پارلیمنٹ پرمود تیواری نے کہا کہ یہ راہل گاندھی کے تئیں بی جے پی کی نفرت کو ظاہر کرتا ہے۔ نوٹس دیے جانے کے بعد 30 دنوں کی مدت کے لیے وہ شخص اسی گھر میں رہنا جاری رکھ سکتا ہے۔ اتنا ہی نہیں، 30 دنوں کی مدت کے بعد کوئی شخص مارکیٹ شرح پر کرایہ کی ادائیگی کر کے اسی گھر میں رہنا جاری رکھ سکتا ہے۔ یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ راہل گاندھی زیڈ پلس سیکورٹی والے درجہ میں آتے ہیں۔

ہندوستان کے عوام کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ مودی کی ایسٹ انڈیا کمپنی کی پالیسیوں کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں یا جمہوریت کے لیے لڑنے والوں کے ساتھ: امیت

کانگریس عوام کے لیے سڑک پر لڑ رہی ہے، لیکن عوام کو بھی فیصلہ کرنا ہے کہ وہ جمہوریت کے ساتھ چلنا چاہتی ہے یا ایسٹ انڈیا کمپنی کی پالیسیوں کے ساتھ۔ ہمارے آباؤ اجداد نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی پالیسیوں کے خلاف آزادی کی تحریک چلائی تھی، ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے، یہ تقریباً 200 سال کی جنگ تھی، کانگریس پارٹی کے لوگوں نے آزادی کے لیے بہت قربانیاں دیں۔ کیا آج ہم غلامی کی طرف بڑھ رہے ہیں؟ سچائی شعلے سے کیوں ڈرتی ہے؟ جس کو تفتیش کی آگ میں جل جانے کا ڈر ہو جہاں ملاوٹ ہو۔ اگر اڈانی گروپ کا کوئی قصور نہیں تو جے۔ پی سی سے کیوں ڈرتے ہو؟ اپوزیشن کا مطالبہ جمہوری نظام میں ہے۔ گزشتہ برسوں کے واقعات گواہ ہیں کہ حکومت نے اس حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو خاموش کرنے کی ہر ممکن غیر آئینی کوشش کی۔ میڈیا ہو، سیاست دان ہو یا کوئی اور، سب کے ساتھ آمرانہ پالیسی کے تحت سلوک کیا گیا۔ عوام کو خوابوں کی دنیا میں رکھ کر ملک کی جمہوریت سے کھیلنے کی پالیسی پر کام کیا جا رہا ہے۔ کانگریس عوام کو ان کے خوابوں سے بیدار کرنے اور انہیں حقیقت کا سامنا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس میں کانگریس کو اپنا ہی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے، لیکن کانگریس باز نہیں آئے گی، جمہوریت بچانے کی لڑائی آخری سانس تک جاری رہے گی۔

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی رکنیت منسوخی کیخلاف نوح میں بھی ستیہ گرہ

نوح ، میوات : میوات کانگریس کے عہدیداروں اور کارکنوں نے اتوار کو نوح کے گاندھی پارک میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی رکنیت منسوخی کے خلاف سنکلپ ستیہ گرہ کیا۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس لیڈر چودھری مہتاب احمد نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے خطاب کیا۔ مہتاب احمد نے کہا کہ پوری میوات اور ریاستی کانگریس راہل گاندھی کے ساتھ کھڑی ہے، یہ پیغام دینے کے لیے ایک دن کا ستیہ گرہ کیا گیا ہے۔ بی جے پی حکومت کو جان لینا چاہیے کہ اگر ان کا تکبر ختم نہیں ہوا تو پوری ریاست اور ملک میں اس طرح کے سینکڑوں ستیہ گرہ منعقد کیے جائیں گے۔ مہتاب احمد نے کہا کہ للت مودی، نیرو مودی، میہول چوکسی، وجے مالیا جیسے درجنوں لوگ بی جے پی حکومت کے دور میں لاکھوں کروڑوں کا دھوکہ دے کر ہندوستان سے فرار ہو گئے، اب اڈانی گروپ کی طرف سے کی گئی دھوکہ دہی بے نقاب ہو رہی ہے لیکن مودی حکومت کی مشترکہ کوشش ہے۔ تمام اپوزیشن جماعتوں کے مطالبے کے باوجود پارلیمنٹ میں اس معاملے پر بات نہیں ہو رہی ہے۔ بلکہ راہل گاندھی جو پارلیمنٹ میں مسلسل اس مسئلے کو اٹھا رہے تھے، ان کی رکنیت منسوخ کر دی گئی۔ صاف لگتا ہے کہ مودی حکومت اڈانی کیس کو ہر قیمت پر چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن اب راہل گاندھی کو پارلیمنٹ میں آواز اٹھانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ مہتاب احمد نے کہا کہ یہ صرف راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کرنے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ بی جے پی ملک کو جمہوری نظام سے آمریت کی طرف لے جا رہی ہے۔ اس لیے ہم کانگریس والے ملک کی آزادی، جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لیے جو بھی قربانیاں دینی پڑیں، اس سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ مہتاب احمد نے کہا کہ راہل گاندھی اس ملک کے لوگوں کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ کسان ہوں، نوجوان ہوں، بے روزگار نوجوان ہوں، خواتین ہوں، غریب مزدور ہوں، راہول گاندھی کو ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہراساں کیا جا رہا ہے۔ مہتاب احمد نے کہا کہ کرناٹک کے انتخابات میں راہل گاندھی نے للت مودی، نیرو مودی، میہول چوکسی وغیرہ پر یہ بیان دیا کہ وہ چور ہیں اور ملک کو لوٹا ہے۔ کیوں، اس کا کیا ارادہ تھا؟ اگر کوئی واقعہ ہوتا ہے تو مقدمہ اسی ریاست میں درج ہونا چاہیے تھا۔ لیکن مرکزی حکومت راہول گاندھی کی آواز کو کند اور بند کرنا چاہتی تھی تا کہ اڈانی فراڈ کیس میں آسانی سے پردہ پوشی کی جا سکے۔ مہتاب احمد نے بی جے پی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کی تاریخی کامیابی سے بھی بی جے پی حکومت کو پریشانی ہوئی، جس کی وجہ سے بی جے پی مایوسی اور انتقامی کارروائیوں میں ہے۔ مہتاب احمد نے بی جے پی حکومت سے سوال پوچھتے ہوئے کہا کہ حکومت بتائے کہ 2014 سے پہلے اڈانی جن کے اثاثے 3000 کروڑ روپے تھے۔ آج ان کی دولت 2 لاکھ کروڑ روپے تک کیسے بڑھ گئی؟ سوال یہ ہے کہ یہ کہاں سے آیا؟ کس نے دیا۔ کانگریس سمیت پوری اپوزیشن اس معاملے پر جوائنٹ پارلیمانی انکوائری کمیٹی کا مطالبہ کر رہی تھی لیکن مودی حکومت انکوائری نہیں کر رہی ہے۔ آخر وزیر اعظم کو کس بات کا خوف ہے۔ مہتاب احمد نے کہا کہ ایس بی آئی، ایل آئی سی سمیت کتنے بینکوں سے ان لوگوں نے بی جے پی حکومت میں عام لوگوں کا پیسہ لوٹا، اس کی تحقیقات ہونی چاہیے، ورنہ سڑک پر جدوجہد تاریخی ہوگی۔ اس دوران ابراہیم انجینئر، شریف ادب پی سی سی ممبر، بچند رکنٹریکٹر آجینا، مقصود شکراوا، مبین ٹیڈ، مدن تنور، امل جمعہ چیئرمین بلاک کمیٹی نوح، صابر خان ڈسٹرکٹ کونسلر، سمسو کنٹریکٹر ریحنا، ساہد پٹاریہ، مبارک ملک، عثمان خان پور، نسیم خان اور دیگر موجود تھے۔ بندھولی، رفیق گنگوانی، ڈاکٹر عثمان، آنند سرپنچ عطا، لالہ بھوپا نوح، وریندر گرگ، لالہ بھگینا، مایارام چھاچیرا، آصف علی چندینی، رحمٰن براکا، وحید سلمبا، حاجی الیاس سلمبا، زکی سلمبا، ارشد سرپنچ، سجاد سالبا رضا محمد سلمبہ، شہید ایڈوکیٹ اکیڈا، منسٹر اکیڈا، اسالیاس ٹھیکیدار صلاحیدی، الیاس سرپنچ صلاحیدی، انجم سابق کونسلر بسائی، آفاق صلاحیدی، ظہیر بدوا، ذاکر سرپنچ فیروز پور سالٹ، حاجی جمیل فیروز پور سالٹ، فیروز پور سالٹ، حاجی جمیل فیروز پور سالٹ۔ محمد سرپنچ تپکان، کرتار سرپنچ عطا، راجپال نمبردار عطا، اشوک لمبردار اولیٹا، پورشوتم عطا، آصف میولی، وحید بدیلکی، امیت بھردواج عطا، رحمن کورالی، شوکت کورالی، امرت کورالی، ذاکر لمبردار کھود، اکبر چھپرا سنگھ، سرپنچ، اکبر چھپرا سنگھ۔ دھرمبیر پلہ، فرمو کھود، عمر ادبر، نسیم چندینی، حاجی بصیر صلاحیدی، شامی ایم راہنیا، ارشاد صلاحیدی، فیروز خان، اظہر توڈو اور جاوید اکمل سمیت سینکڑوں کانگریسی موجود تھے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر صدر سنجیو کمار سنگھ کی صدارت میں گاندھی چوک پر سنکلپ ستیہ گرہ کا انعقاد

(کانگریس درپن) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر ضلع کانگریس کمیٹی بانکا نے ضلع صدر سنجیو کمار سنگھ کی صدارت میں گاندھی چوک پر گاندھی جی کے مجسمہ کے سامنے سنکلپ ستیہ گرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں سابق ایم ایل اے امیت کمار ٹونا نے شرکت کی۔ بھارت یاتری کے ساتھ ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم کے انچارج ہیں، پروگرام میں خصوصی طور پر موجود تھے، بھارت میں جمہوریت کا قتل کیا جا رہا ہے، ایم پیز، ایم ایل ایز، اپوزیشن لیڈروں کی تقریر کی آزادی چھینی جا رہی ہے، راہل گاندھی جیسے بڑے لیڈر کی رکنیت پارلیمنٹ سے ختم کر دیا گیا ہے اس کے پیش نظر دہلی کے راج گھاٹ سے لے کر ملک کے تمام اضلاع میں سنکلپ ستیہ گرہ کا پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر انچارج امیت کمار ٹونا نے کہا کہ کانگریس کے 11 کارکنان اور عوام کو ملک کی جمہوریت بچانے کے لیے آگے آنا ہوگا، حکومت ملک کا پیسہ لوٹنے والوں کو تحفظ دے رہی ہے اور ملک میں جمہوریت اور کرپشن کے خلاف بولنے والے لیڈر کی رکنیت ختم کی جا رہی ہے، اپوزیشن لیڈر ایک ایک کر جیل میں ڈالا جا رہا ہے۔ اس سے ثابت ہو رہا ہے کہ ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے جہاں میڈیا، آئینی اداروں، الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈال کر تمام فیصلے حکومت کے حق میں کیے جا رہے ہیں، یہ وہ حکومت ہے، جب ملک کے عوام نے اپنے فیصلے واپس لینا چاہے۔ نوٹ بندی کے وقت بینکوں سے اپنے پیسے نکلوائے گئے، ان پر لاٹھی چارج کیا گیا، اس وقت کانگریس لیڈر مسٹر راہل گاندھی نے اس کی سخت مخالفت کی اور ملک کو لوٹنے کی وجہ بتائی، اس کے بعد حکومت نے ان کی ایس پی جی سیکورٹی واپس لے لی۔ جی ایس ٹی کے معاملے میں بھی وہی لیڈر ملک کے عوام اور تاجروں کے ساتھ کھڑا تھا، پھر ہزاروں کروڑ خرچ کر کے بی جے پی حکومت انہیں پپو ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرتی رہی، جب راہل گاندھی جی نے 4000 کلومیٹر کا سفر کیا، کنیا کماری سے کشمیر تک سفر کیا، اس نے کنیا کماری سے کشمیر تک کے لوگوں کے درد اور نفرت کے خلاف محبت کی دکان کھولی اور پارلیمنٹ ہاؤس میں اڈانی اور مودی کے تعلقات کے بارے میں بولے تو پھر ایک سازش کے تحت اس کی رکنیت ختم کر دی گئی۔ جمہوریت اور آئین ہند نفرت، بدعنوانی، مہنگائی، بے روزگاری خطرے میں ہے۔ یہ کہنا جرم بن گیا ہے کہ کانگریس کا ہر کارکن راہل گاندھی کے پیغام اور ان کے ساتھ ہونے والے مظالم کو گھر گھر جا کر عوام تک پہنچائے۔ بانکا ضلع کانگریس کا ہر کارکن جمہوریت کی بحالی کے لیے آخری وقت تک لڑے گا۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈر مہیشوری پرساد یادو، لکشمن پرساد سنگھ سنیے جھا اجے کمار سنگھ سنائینا جھا ریکھا سورین بندہ دیوی نشا دیوی آنند کرشنا سنگھ دیوا کر یادو منیش گھوش سبودھ مشرا ونے کیری دھرمیندر دھری جی منوج چندراونشی شمبھو سنگھ بھاشے بھاشن پرتاپ سنگھ پردیپ چترویدی سنتو داس راجیو رنجن کمار بی ایچ یو این ایس یو آئی سمیندر پرتاپ وپن شرما امیش شاہ سبھاش کمار یادو سمیت سینکڑوں کارکن موجود تھے۔

مودی حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے کانگریس کا پر امن ستیہ گرہ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام کھگڑیا ضلع کانگریس کمیٹی نے 28 مارچ 2023 کو صبح 11:00 بجے مسٹر راہل گاندھی کو پارلیمنٹ کی رکنیت غیر جمہوری طریقے سے ختم کرنے پر اور مودی حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف پر امن ستیہ گرہ پروگرام کو ضلع صدر مسٹر کمار بھانو پرتاپ عرف گڈو پاسوان جی کی قیادت میں گاندھی پارک بلواہی کھگڑیا میں مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے سامنے شام 5 بجے تک یقینی بنایا گیا ہے۔ اس لیے کھگڑیا کے معزز چینل، پرنٹ، ڈیجیٹل الیکٹرانک میڈیا سے پرزور گزارش ہے کہ وہ ستیہ گرہ پروگرام کی کوریج کرنے کی کوشش کریں گے۔

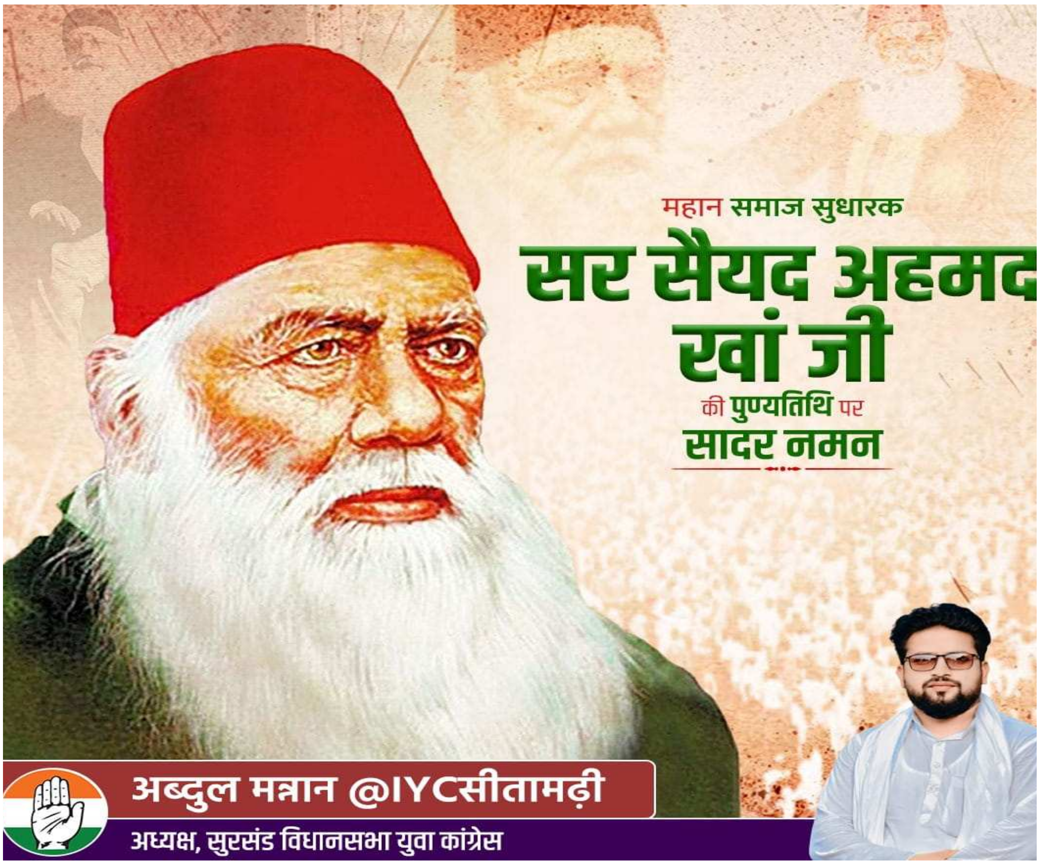

عظیم سماجی مصلح اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بانی سر سید احمد خان کو ان کی برسی پر خراج عقیدت۔

سماجی اصلاح کے لیے آپ کا رویہ آج بھی ہمیں راستہ دکھاتا ہے۔ سید احمد خان

کانگریس پارٹی سمیت اپوزیشن جماعتوں کے قائدین اور کارکنوں نے گھر سے سڑک تک کالے کپڑے پہن کر احتجاج کیا

کانگریس درپن) لوک سبھا کمپلیکس دہلی، ودھان سبھا کمپلیکس پٹنہ سے سڑک تک ایک زبردست مظاہرہ ہوا جس میں مودی حکومت اور اڈانی گروپ گھوٹالہ کی جے پی سی انکوائری کے حکم اور راہل گاندھی کی منسوخی واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، بابولال پرساد سنگھ، رام پرمود سنگھ، وپن بہاری سنہا، امیت کمار سنگھ عرف رنکو سنگھ، کندن کمار، شراون پاسوان، ادے شنکر پالیت، متھلیش سنگھ، ششی کانت سنہا، شیو کمار چورسیا، محمد سرور خان، دامودر گوسوامی، جتیندر یادو، سوجیت کمار گپتا، راجیش اگروال وغیرہ نے اندرا گاندھی کے مجسمے کے احاطہ میں اپنے چہروں پر سیاہ پٹیاں باندھے ہوئے پرامن احتجاج کیا۔ اس موقع پر رہنماؤں نے کہا کہ کانگریس پارٹی شروع سے ہی مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور ناکامیوں کے خلاف راہل گاندھی کی قیادت میں پارلیمنٹ سے سڑک تک لڑ رہی ہے، دوسری طرف مودی جی بڑی کامیابی سے خوفزدہ اور گھبراہٹ کا شکار ہیں۔ بھارت جوڑو یاترا اور اڈانی واقعہ کی جے پی سی جانچ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ نہرو، گاندھی جیسے شہیدوں کے خاندان سے تعلق رکھنے والے حکمران پارٹی کے لوگ راہل گاندھی کو ملک دشمن کہہ کر اور طرح طرح کے حربے اپنا کر بدنام کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ من گھڑت، جھوٹے مقدمات درج کرنے سے اہل وطن میں شدید ناراضگی ہے۔ ملک بھر میں اس کا چرچا ہے کہ آج سیاسی سطح اتنی گر گئی ہے کہ حکمران جماعت کے لوگ لوک سبھا کی رکنیت تک اپوزیشن کے دلیر، جدوجہد کرنے والے، مقبول، ایماندار لیڈر کو ختم کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ قائدین نے کہا کہ کانگریس پارٹی بغیر کسی خوف کے، جھکے بغیر دن رات ملک کے عوام کی جنگ لڑتی رہے گی اور ملک کے 140 کروڑ عوام کانگریس کے ساتھ ہوں گے۔ قائدین نے کہا کہ پہلی بار تمام اپوزیشن پارٹیاں راہل گاندھی کے معاملے پر متحد ہیں، اور اڈانی گھوٹالے کی تحقیقات کے لیے جدوجہد جاری رہے گی۔

بہار اسٹیٹ یوتھ کانگریس کے صدر شری شیو پرکاش غریب داس جی نے ڈاکٹر سنجے کمار جی کو بہار ریاستی کانگریس سیوا دل یونٹ جو آل انڈیا کانگریس کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی ہے کا "چیف ایگزیکٹیو آرگنائزر" مقرر کرنے پر مبارکباد دی ہے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ کمیٹی نے کہا کہ ان کی موثر قیادت میں کانگریس سیوا دل یونٹ پورے بہار میں مضبوط ہوگی اور بہار کانگریس کمیٹی کے معزز صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پورے بہار میں کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگی۔

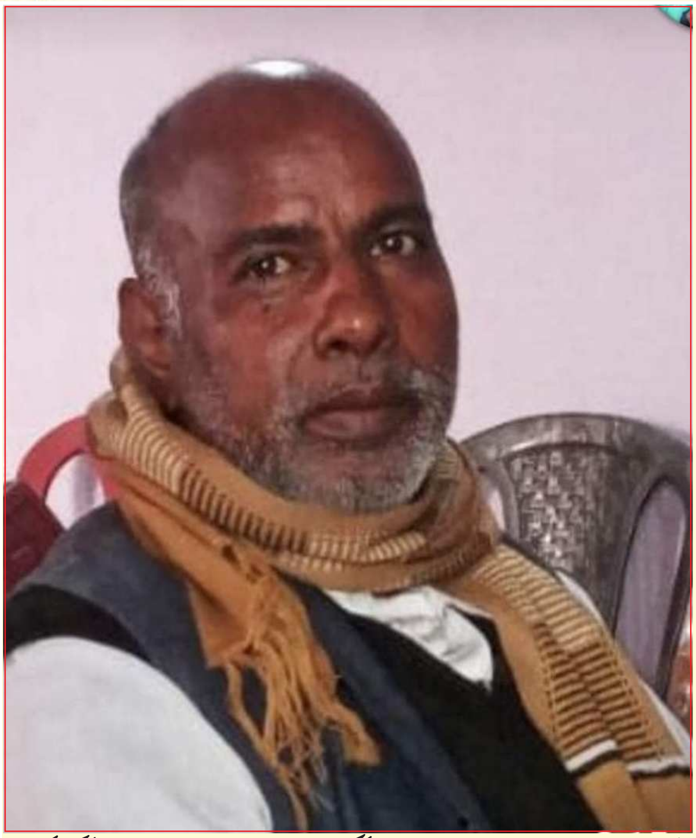

ڈاکٹر سنجے کمار کو بہار پردیش کانگریس سیوا دل کا چیف ایگزیکٹیو صدر بنائے جانے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ان کی موثر قیادت میں سیوا دل مزید مضبوط ہوگی۔ نیک خواہشات کے ساتھ۔ سریش پرساد یادو، صدر، بہار پردیش انڈین کانگریس۔ بریگیڈ

ریاست اڈیشہ کے کالاہندی ضلع میں ستیہ گرہ تحریک

ظالم جب بھی ظلم کرے گا اقتدار کی راہداریوں سے انقلاب کے نعرے گونجیں گے

راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے 203 دیہاتوں میں نئے ذیلی صحت مراکز کھولنے اور خواتین ہیلتھ ورکرز کی آسامیاں تخلیق کئے جانے کی منظوری دی۔ اس سے مقامی سطح پر ہی بہتر طبی اور دیگر صحت کی سہولیات میسر آئیں گی۔ جے پور۔ ریاستی حکومت کی طرف سے ریاست کے ہر گاؤں تک طبی سہولیات کو پھیلایا جا رہا ہے۔

آج ایک روزہ ستیہ گرہ کا انعقاد کیا گیا جو کالاہندی مٹی کے عوامی لیڈر اور بہار میزورم منی پور کانگریس کے انچارج محترم بھکچرن داس کی قیادت میں تھا۔ ستیہ گرہ کا مطلب یہ ہے کہ ہم کانگریسیوں کا سچ کا سچ کے ساتھ اور سچائی کی راہ پر آج سے شروع ہو گیا ہے، جو مودی کو ہٹانے تک مختلف شکلوں میں جاری رہے گا۔

اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے 26 اضلاع کے 203 گاؤں میں ذیلی صحت مراکز کھولنے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے سے ذیلی مراکز صحت میں خواتین ہیلتھ ورکرز کی 203 آسامیاں بھی پیدا کی جائیں گی۔ اس سے مقامی سطح پر ہی بہتر طبی اور دیگر صحت کی سہولیات میسر آئیں گی۔ ان میں سیکر 26، دوسہ

21، جھنجھنو 19، الور 14، جے پور، اجمیر اور ناگور 12-12، راجسمند اور ٹونک 9-9، کوٹہ 8، کرولی 7، بھرت پور اور ہنومان گڑھ 6-6، چورو کے 5-5 گاؤں۔ بھیلواڑہ اور سوائی مادھوپور، باران کے 4-4 گاؤں، جودھ پور اور سروہی، چتوڑگڑھ کے 3-3 گاؤں، ادے پور اور دھولپور، 2-2 گاؤں بانسواڑہ اور جالور، 1-1 گاؤں بارمیر اور پالی شامل ہیں۔ بجٹ سال 2022-23 میں گہلوت نے ریاست کے 1000 گاؤں میں ذیلی صحت مراکز کھولنے کا اعلان کیا تھا۔ ان میں سے 797 گاؤں میں ذیلی صحت مراکز کھولنے کی منظوری پہلے ہی جاری کی جا چکی ہے۔

نیشنل اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن آف انڈیا این ایس یو آئی کی طرف سے جی ڈی کالج کے مین گیٹ پر وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا نذر آتش

(کانگریس درپن) نیشنل اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن آف انڈیا این ایس یو آئی کی طرف سے جی ڈی کالج کے مین گیٹ پر وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا جلایا گیا جس کی صدارت ضلع کے کارگزار صدر راجیش رنجن نے کی۔اس موقع پر بہار کے ریاستی سکریٹری پرنس کمار بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح سازشی طور پر نریندر مودی اور ان کی حکومت نے سرکاری مشینری کا غلط استعمال کرتے ہوئے راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ اپوزیشن کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتے ہیں، جس طرح سے گاندھی کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے اس سے مودی حکومت پوری طرح سے خوفزدہ ہے، یہ کہیں نہ کہیں جمہوریت کی آواز کو دبانے کی کوشش ہے، جسے اب اس ملک کا ہر عام آدمی سمجھ چکا ہے، یہ مودی سرکار کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا۔ دوسری جانب ایگزیکٹیو صدر راجیش رنجن اور ضلع جنرل سکریٹری مراری کمار نے کہا کہ مودی حکومت اپوزیشن کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتی ہے، سڑکیں سنسان ہوئیں تو پارلیمنٹ بھٹک جائے گی۔ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (NSUI) سڑکوں پر لڑے گی۔ اس موقع پر موجود یوتھ کانگریس کے ضلع جنرل سکریٹری سوپنل کمار سونو نے کہا کہ اب جمہوریت کو بچانے کے لیے طلبہ اور نوجوانوں کو متحد ہونا پڑے گا، ساتھ ہی ساتھ پوری اپوزیشن کو بھی اپنا کردار طے کرنا ہوگا۔مودی کے راستے پر کھڑے ہیں۔حکومت ہر اٹھنے والی آواز کو بند کرنا چاہتی ہے جس سے ملک کے عوام میں غم و غصہ کی لہر دوڑ رہی ہے۔ اب ہم سڑک پر آگئے ہیں، اگر اب بھی یہ حکومت نہیں مانتی تو راہل گاندھی کے ساتھ مل کر جیل بھرو تحریک بھی کریں گے۔ اس موقع پر وکرم کمار، رشبھ کمار، راجہ کمار، سمیر کمار، دیپک کمار، شیوانگی رنجن، نشا کماری، کویتا اور دیگر طلبہ موجود تھے۔

بڑھتی ہوئی مہنگائی، خارجہ پالیسی، بارڈر سیکورٹی، اڈانی کے ذریعہ ملک کی املاک کی لوٹ مار کا مسئلہ اور راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم کرنے اور ملک کے جمہوری نظام کو تباہ کرنے کے معاملے پر پترا گھاٹ بلاک کانگریس کمیٹی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف احتجاج کیا۔ پتلا جلا کر غم و غصے کا اظہار کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت بلاک کانگریس صدر نوین شنکر جھا نے کی۔اس موقع پر کانگریس کے سابق سکریٹری گوتم ساگر، محمد فیروز عالم، راجیش بھگت امریندر شاہ، دھیرج سنگھ، ساجن جھا، محمد انور، روپیش، شبھم جھا روشن کمار، گورو سنگھ، راجکمار ساہ کرشن موہن مہتو آف محمود پور وغیرہ رہنما کارکنان نے شرکت کی۔